



اللہ سے ڈرو اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بیان کرتے ہیں: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (اپنی بیوی زینب رضی اللہ عنہا کی) شکایت لے کر (آپ سے پاس) آئے، تو نبی ﷺ ان سے فرمایا: ”اللہ سے ڈرو اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو“، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر رسول اللہ ﷺ کسی بات کو چھپانے والا ہوتا تو اسے ضرور چھپاتا۔ بیان کرتے ہیں: چنانچہ زینب رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی ازواج مطہرات پر اپنی فوقیت جتانے لگی تو انہی سے تمہاری گھر والوں نے شادی کی اور میری شادی اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے کی۔ ثابت رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ یہ آیت: **وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَكْتُمُونَ** اور آپ اس چیز کو اپنے دل میں چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا، اور آپ لوگوں سے خوف کھاتے تھے“ (الاحزاب: 37) زینب رضی اللہ عنہا اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی بیوی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی شکایت لے کر آئے اور انہیں طلاق دینے کے بارے میں آپ سے مشورہ طلب کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بذریعہ وحی اس بات سے مطلع کر دیا تھا کہ عنقریب آپ زینب رضی اللہ عنہا سے شادی کریں گے اللہ نے آپ کو بذریعہ وحی اس کی اطلاع زید رضی اللہ عنہ کے طلاق دینے سے پہلے ہی دی تھی جب زید رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ان کی شکایت لے کر آئے اور انہیں طلاق دینے کے بارے میں آپ سے مشورہ طلب کیا تو آپ نے ان سے فرمایا: ”ایہ زید! اللہ سے ڈرو اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو“ اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی اپنے اس فرمان کے ذریعہ سرزنش کی: **وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَكْتُمُونَ** (یاد کرو) جب آپ اس شخص سے کہیں کہ جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی کیا تم اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائیں جو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے خوف کھاتے تھے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حق دار تھا کہ آپ اس سے ڈریں، پس جب کہ زید نے اس عورت سے اپنی غرض پوری کر لی م نہ اسے آپ کے نکاح میں دے دیا“ (الاحزاب: 37) آپ نے جس بات کو چھپا رکھا تھا وہ آپ کا زینب رضی اللہ عنہ سے نکاح کو ناپسند کرنا تھا اس خوف سے کہ لوگ یہ باتیں کریں گے کہ آپ نے اپنے منہ بولے بیٹے کی بیوی سے شادی کر لی۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: اگر رسول اللہ ﷺ کو کسی بات کو چھپانا ہوتا تو اس بات کو چھپاتے۔ یعنی اگر بفرض محال جو شرعاً ممنوع ہے، وحی کی کسی بات کو چھپایا گیا ہوتا تو یہی آیت ہوتی، لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ شرعاً ایسا ہو ہی نہیں سکتا اس آیت میں غور و تامل کرنے والا شخص کہہ لے رسول اللہ ﷺ کی سچائی کی ایک بہت بڑی دلیل ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں آنے والا لوگوں کے خوف کے بارے میں بتلا رہا ہے، اور اللہ نے جو فرمایا آپ نے وہ سب کچھ جو اس کے خلاف جو شخص کذاب ہوتا ہے وہ اس بات سے گریز کرتا ہے جس میں اس پر کچھ ملامت کا پہلو ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان: **عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ** اور اس طرح کی دیگر قرآنی آیات اسی قبیل سے ہیں انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”زینب رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات پر فخر کیا کرتی تھیں“ زینب رضی اللہ عنہا اس بات کو بہت اہمیت دیتی تھیں کہ ان کا رسول اللہ ﷺ سے نکاح اللہ کے حکم سے ہوا ہے اور یہ ان کے لیے بہت بڑی فضیلت کی بات ہے اور یہ کہ اس فضیلت کے اعتبار سے آپ کی ازواج میں سے کوئی بھی ان کی ہم پلہ نہیں چنانچہ وہ کہتی تھیں: ”تمہارا نکاح تو تمہارے اہل خانہ نے کیا ہے جب کہ میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے کیا ہے“ حدیث کے اس قدر حصے میں اس بات

کا ثبوت و بیان کے ایمان والوں کے نزدیک اللہ کی ذات بلند و برتر ہے تمام مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کے نزدیک مسلم بات ماسوا ان لوگوں کے جن کی فطرت ہی بگڑ چکی ہو اسے اس مسلمان کے نزدیک جس کی فطرت میں کجی نہ ہو، یہ سمعی و عقلی اور فطری اعتبار سے ثابت شدہ صفات میں سے ہے زینب رضی اللہ عنہا کا کہنا کہ: ”میرا نکاح اللہ نے کرایا“ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو اپنے اس فرمان: **فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا** کے ذریعے ان سے نکاح کرنے کا حکم دیا اور آپ کے ساتھ ان کا نکاح کرانے کی ذمہ داری اللہ نے لی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8308>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

